475

آیت نمبر 27 تا 29 میں رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے خواب کی تصدیق۔ اس کی تعبیر
کے ظہور میں جو تاخیر ہوئی اس کی حکمت۔ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپ کے صحابہ
کی خصوصیات جو تورات میں دی گئی ہیں اور حق کے تدریجی غلبہ کی مثال جو انجیل میں دی گئی
ہے۔

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ بے شک اللہ نے اپنے رسول
کو حقیقت پر مبنی ایک سچا خواب دکھایا تھا لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ
شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَ مُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ ان شاء
اللہ تم مسلمان ضرور مسجد حرام میں امن و امان کے ساتھ داخل ہوگے اور وہاں جا کر
بلا کسی خوف و خطر اپنا سر منڈواؤ گے اور بال ترشواؤ گے فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا
فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿٢٧﴾ اللہ ان باتوں سے واقف ہے جو تم نہیں
جانتے، سو وہ خواب پورا ہونے سے بہت پہلے اس نے فوری طور پر تمہیں یہ فتح عطا کر
دی ہے هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى
الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿٢٨﴾ وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو
ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا ہے تاکہ اس دین حق کو ہر باطل دین پر غالب کر
دے اور اس حقیقت پر اللہ کی گواہی کافی ہے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ
مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ۫ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ

ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۖۛ اللہ کے رسول محمد ﷺ اور جو لوگ ان کے ساتھ
ہیں، وہ کافروں کے مقابلہ میں بہت سخت لیکن آپس میں نہایت رحم دل ہیں، تم ہمیشہ
انہیں اللہ کے سامنے رکوع و سجود کی حالت میں پاؤ گے کہ اللہ کے فضل اور اس کی
خوشنودی کے طالب ہیں، سجدوں کے اثرات ان کے چہروں پر موجود ہیں جن سے وہ
الگ پہچانے جاسکتے ہیں، یہ ہے اس جماعت کی وہ صفات جو تورات میں دی گئی ہیں، وَ
مَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚۛ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى
عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ اور انجیل میں ان کی
مثال یہ ہے کہ گویا ایک کھیتی جس نے پہلے ایک چھوٹی سی کونپل نکالی پھر اس کونپل
کو تقویت دے کر مضبوط کیا پھر وہ موٹی ہوتی گئی حتی کہ اپنے تنے پر اس طرح کھڑی
ہوگئی کہ وہ کسان کے لئے خوشی کا باعث بنتی ہے، اسی طرح اس جماعت کو یہ زور اور
قوت اس لئے عطا کی گئی تا کہ انہیں دیکھ کر کفار اپنے غیض و غضب کی آگ میں
جلیں وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ
اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾ جو لوگ ایمان لائے اور اعمال صالحہ کرتے رہے، اللہ نے ان سے
مغفرت اور بڑے اجر کا وعدہ فرمایا ہے رکوع [۴]

[#475]

In verses 27 to 29, there is confirmation of the dream of the Prophet Muhammad [peace be upon him]. The wisdom behind the delay in the fulfillment of its interpretation is explained. The characteristics of the Prophet Muhammad [peace be upon him] and his companions, as mentioned in the Torah, are highlighted, along with the example of the gradual triumph of truth as described in the Gospel.

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ

Indeed, Allah showed His Messenger a dream based on truth.

لَتَدۡخُلُنَّ الۡمَسۡجِدَ الۡحَرَامَ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِیۡنَ ۙ
مُحَلِّقِیۡنَ رُءُوۡسَکُمۡ وَ مُقَصِّرِیۡنَ ۙ لَا تَخَافُوۡنَ ؕ

You will certainly enter Masjid al-Haram, by the will of Allah, in peace and security, [and once there], some of you will get their head shaved while others would shorten their hair [to fulfill the pilgrimage rituals], without any fear.

فَعَلِمَ مَا لَمۡ تَعۡلَمُوۡا فَجَعَلَ مِنۡ دُوۡنِ ذٰلِکَ فَتۡحًا قَرِیۡبًا ﴿۲۷﴾

He knows what you do not know, [so even before the fulfillment of that dream], He has granted you this immediate victory.

هُوَ الَّذِيۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰى وَدِيۡنِ الۡحَقِّ لِيُظۡهِرَهٗ
عَلَى الدِّيۡنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًا ؕ﴿۲۸﴾

He is the One, who sent His Messenger with [true] guidance and the religion of truth, so that He may cause it to prevail over all other religions. And sufficient is Allah as a witness [to this].

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ

رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ

اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ؗ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ

السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛۚ

Muhammad is the Messenger of Allah! And those who are with him are stern against the disbelievers, but kind and compassionate with one another. You see them bowing and prostrating [in prayers] before Allah, seeking bounty from Allah and [His] good pleasure. Their marks are upon their faces from the traces of bowing [their faces] down to the ground [in prayers]. This is their description in the Torah.

وَ مَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ

فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ

بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ

And their parable in the Gospel is like a crop that first sends forth a tiny shoot, then strengthens it, causing it to grow thick and stand firm on its stem, delighting the sowers. [This is how Allah strengthens the believers], so that through these [believers] He may enrage the disbelievers.

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ

مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾ رکوع [۴]

Allah has promised those among them who believe and do righteous deeds, much forgiveness and a great reward.